Public Disclosure Authorized

Public Disclosure Authorized

خلاصہ

ری سیٹلمنٹ پالیسی فریم ورک

شہر کراچی پچھلی چند دیہائیوں سے کئی انتظامی مشکلات کا شکار رہا ہے۔جس کا ایک پہلو یہاں پہ زریعہ آمد روفت اور دیگر عوامی سہولیات کا تیزی سے گرتا ہوا میعار ہے۔ان مشکلات کی وجہ سے روزگار اور آمد ورفت متاثر ہوئے اور اداروں کی کارکردگی پے اعتماد میں کمی واقع ہوئی۔

ان مشکلات کو حل کرنے کے لئے حکومت سندھ نے ورلڈ بنک کے تعاون سے (KNIP) کراچی نیبر ہڈ امپر ومینٹ کا منصوبہ مرتب کیا ہے۔جس کا مقصد مخصوص شہری علاقوں میں عوامی سہولیات ومقامات کی بہتری، بلدیاتی نظام اور معاشی نظام میں بہتری لانا ہے۔

بلخصوص(KNIP) کے لئے (RPF) ری سیٹلمنٹ پالیسی فریم ورک غیر اختیاری نقل مکانی کے اثرات کا ازالہ کرنے کیلئے مرتب کیا گیا ہے جو کہ نہ صرف قومی قوانین کے مطابق ہے بلکہ ورلڈ بینک کی پالیسی کے مطابق بھی ہے۔ یہ RPF, KNIP کی سماجی تشخیص کے نتیجہ میں تیار کیا گیا ہے جبکہ اسی منصوبے کے لئے ایک (ESMF) انوائیرومنٹل اینڈ سوشل مینجمنٹ فریم ورک بھی مرتب کیا گیا ہے جو ایک الگ دستاویز کی صورت میں موجود ہے۔

منصوبے کا جائزہ

اس منصوبے میں تین اہم حصوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔مخصوص شہری علاقوں میں عوامی مقامات کا استعمال ان تک رسائی اور ان کی خوبصورتی میں اضافہ جیسے کہ سڑکیں، باغات، کھلے مقام اور عمارتیں وغیرہ، مخصوص عوامی سہولیات اور بلدیاتی معاشی نظام میں بہتری لانا، صوبائی وبلدیاتی حکومت کے مختلف درجوں، شہریوں، پرائیوٹ سیکٹر کے لوگوں اور سول سوسائٹی کے ممبران کی مشتمل منصوبہ بندی کے طریقہ کار کا آغاز کرنا۔

KNIP کے پہلے مرحلے کے آغاز سے کامیابی حاصل ہوگی اور اسٹیک ہولڈرز کا اعتماد بڑھے گا اور کراچی کے لئے بعد میں آنے والے منصوبوں کو حمایت ملے گی جن کی توجہ کا مرکز بڑی سرمایہ کار اور پالیسی میں اصلاحات ہیں۔

اس منصوبے کے تحت تین علاقے توجہ کا مرکز ہونگے ۱) شہر کے مرکز میں صدر کا علاقہ ۲) ملیر کا مضافاتی علاقہ ۳) کورنگی کا مضافاتی علاقہ۔ اس منصوبے کے تحت عوامی مقامات کی بہتری/بحالی ان کو قابلِ استعمال بنانا اور ان کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا، خاص مقامات تک رسائی اور پیدل چلنے والوں کے راستوں کی بہتری ہوگی اور ٹریفک کے نظام میں حفاظتی اقدامات کی بہتری کی جائیگی۔

ان علاقوں کا انتخاب حکومت اور اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد اس معیار کے مطابق کیا گیا ہے: وہ علاقے جن میں اس منصوبے کے زریعے عوام کے طرز زندگی تک پہنچنے والے اثرات کو نمایاں کرنے کے زیادہ امکانات ہیں؛ وہ علاقے جو رواں یا مستقبل کی عوامی سرمایا کاری میں با آسانی سما سکتے ہیں؛ جن علاقوں میں اس منصوبے کے منفی سماجی و ماحولیاتی اثرات کم ہونے کے امکانات ہیں؛ جن علاقوں میں سیاسی وفنی توازن ہے؛ اور وہ علاقے جن میں کم آمدنی والے اور خطرے سے دوچار افراد کے ساتھ تعلق (بلخصوص خواتین) شامل ہیں۔

ذیلی منصوبوں کا انتخاب مندرجہ ذیل معیار کے مطابق کیا جائے گا۔

- ☆ ذیلی منصوبے مجموعی طور پر منصوبے کے ترقیاتی مقاصد کے مطابق ہوں
- ☆ منصوبوں کی توجہ کا مرکز عوامی مقامات کی بہتری پیدل چلنے والے، خواتین، نوجواں اور خطرے سے دوچار افراد ہوں۔
- ☆ شہریوں کی بتائی گئی ضروریات کے مطابق ہوں
- ☆ منصوبے کی مقرر کردہ میعاد میں مکمل ہونے کے لئے تیار ہوں
- ☆ علاقے پہ واضع مثبت اثرات رکھتے ہوں
- ☆ کوئی بڑے اور نا قابلِ واپسی ماحولیاتی یا سماجی منفی اثرات نہ ہوں
- ☆ معاشی طور پہ قابلِ عمل ہوں۔

ایک مخصوص پراجکٹ امپلیمنٹیشن یونٹ (PIU) اس منصوبے کی عمل درآمد کے لئے زمہ دار ہوگا جس کی صدارت پراجکٹ ڈائریکٹر، ڈائریکٹریٹ جنرل آف اربن پالیسی واسٹریٹیجک پلانگ میں رہتے ہوئے کرینگے۔ PIU تمام پراجکٹ کے پہلوئیوں پہ عمل درآمد کے لئے زمہ دار ہوگا بشول تکنیکی، آپریشنل، ماحولیاتی وسماجی حفاظت، چیزوں کے حصول، معاشی انتظامات، اخراجات اور تکنیکی معاونت کی نگرنی تربیت، عوامی آگاہی اور مواصلاتی سرگرمیاں شامل ہونگی۔

PIU کے عملے میں پراجکٹ ڈائریکٹر، ڈپٹی پراجکٹ ڈائریکٹر اور مختلف عمور کے ماہرین مثلاً تکنیکی، امانتی، حفاظتی و دیگر ماہرین شامل ہونگے۔ پراجکٹ سپروژن اور کانٹریکٹ کنسلٹینٹ (PSCMC) اور مانٹرنگ وایولوایشن کنسلٹینٹ (M&EC) بھی PIU کی معاونت کرینگے۔

ریگولیٹری و پالیسی فریم ورک

سندھ انوائرامینٹل پروٹیکشن ایکٹ ۲۰۱۴ کے تحت کسی منصوبے کے حامی کو منصوبہ شروع کرنے کے لئے اس کے ماحولیاتی و سماجی اثرات کا جائزہ لے کر حکومت سندھ کے محکمہ ماحولیات سے اجازت لینی ہوتی ہے۔اس طرح ورلڈ بینک کی اپریشنل پالیسی 4.01 کے تحت وہ منصوبے جو ورلڈ بینک کی معاشی معاونت حاصل کرنا چاہتے ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ منصوبے کے ماحولیاتی و سماجی اثرات کا جائزہ لیں اور بینک سے اجازت لیں۔ بلترتیب ۱۸۹۴ کے لینڈ ایکوزیشن ایکٹ اور ورلڈ بینک کی آپریشنل پالیسی 4.12 قومی قوانین اور ورلڈ بینک آپریشنل پالیسی برائے نقل مکانی واضع کرتے ہیں ۔ موجودہ RPF کو ان ضروریات کے تحت تشکیل دیا گیا ہے۔

نقل مکانی کے اثرات

اس منصوبے کے تحت کی جانے والی مداخلتوں کا امکان زیادہ تر موجودہ عوامی سہولتوں مثلاً سڑکیں، پارک اور گلیوں کی از سرنو بحالی اور مرمت پر ہے گویا اس منصوبے کے لئے کیئے جانے والے تعمیراتی کاموں کے لئے زمین کے حصول کے امکانات نہیں ہیں ۔ اگرچہ چھوٹے پیمانے پر اور کم مدت کے لئے زمین کے حصول کے امکانات کو رد نہیں کیا جاسکتا۔ مزید یہ کہ لوگوں کے رہن سہن پہ اثرات متوقع ہیں اس لئے کہ زیادہ تر علاقے کاروباری و رہائشی استعمال میں ہیں۔

ری سیٹلمنٹ پالیسی فریم ورک

موجودہ RPF کو PIU کے لئے نقل مکانی کے اثرات کے حل کرنے میں رہنمائی کے لئے تشکیل دیا گیا ہے۔خاص طور پر ان ذیلی منصونوں کے لئے جس کے مقامی آبادیوں پر منفی اثرات ہونے کے امکانات ہیں۔اس RPF کا مقصد پراجکٹ سے متاثرہ افراد (PAP,s) کے ذرائع معاش پر ہونے والے منفی اثرات کا مناسب، جائزہ اور بروقت معاوضے کی فراہمی کے ذریعے کم کرنا ہے۔ یہ RPF منصوبے کے متاثرہ افراد کے لئے قانونی اور پالیسی فریم ورک، اہلیت کا معیار اور استحقاق واضع کرتا ہے اور نقل مکانی کی منصوبہ بندی اور اس پر عمل کرنے کے لئے طریقہ کار بھی واضع کرتا ہے بشمول ذیلی منصوبوں کی چھان بین، اقسامات کو واضع

کرنے اور چناؤ کے طریقے، سماجی اثرات کے جائزے، مشاورت اور شمولیت کے طریقے، واضع کرنے کے طریقے، شکایات کے ازالے کے طریقہ کار، مانٹرینگ اور رپورٹنگ اور ادارے کا اور معاشی نظام ری سیٹلمینٹ ایکشن پلان (RAP) پہ عمل درآمد کے لئے واضع کرتا ہے۔ یہ RPF ان تمام ذیلی منصوبوں پر نافظ العمل ہوگا جن میں نقل مکانی کے اثرات ہیں اور جن میں RAP کو عمل درآمد کرنے کی ضرورت ہے۔موجودہ RPF کو جائزہ کے بعد اپ ڈیٹ کر کے منصوبے کی تشخیص سے پہلے ظاہر کیا جائیگا۔اس دستاویز کو متعلقہ اداروں اور صوبائی حکومت محکموں کو دیا جائے گا اور یہ منصوبے سے متاثرہ افراد کے لئے بھی موجو ہوگا۔مزید یہ کہ اس دستاویز کو اردو ترجمہ کے بعد P&DD اور GoS کی ویب سائٹ پر بھی اپلوڈ کیا جائیگا اور یہ ورلڈ بینک کی انفوشاپ پر بھی موجود ہوگی۔

ہر ذیلی منصوبے کے مخصوص RAP کی تیاری کے لئے معاشی وسماجی جائزہ کیا جائیگا تا کہ موجودہ بنیادی حالات کے بارے میں معلومات حاصل کی جاسکیں۔نقصانات کے تخمینے اور اثاثوں کی تفصیلی پیمائش سے معاوضے کی معلومات حاصل ہوگی۔ RAP کے تحت دیئے جانے والے معاوضے کے معیار کی مد کے لئے ایک کٹ آف ڈیٹ ہوگی جس کا تعین منصوبے سے متاثرہ افراد کی مردم شماری کے وقت کیا جائے گا۔کوئی بھی شخص جو اس کٹ آف ڈیٹ کی معیاد کے بعد اس علاقے میں آئیگا وہ معاوضے اور نقل مکانی کے لئے ملنے والی اور از سر نو تعمیر اور رہن سہن کے لئے ملنے والے استحقاق کا حامل نہیں ہوگا۔ PAP کی مردم شاری سے کٹ آ ڈیٹ کا تعین کیا جاسکے گا جس کی آگاہی منصوبے سے متاثرہ افراد کو مشاورتی مجلسوں، فوکس گروپ ڈسکشن (FGD's) ، فیلڈ سرویز اور دستاویزوں کے ذریعے کی جائیگی۔

استحقاق کے تعین کے لئے معاوضے کی مکمل قیمت کی ادائیگی ایک بنیادی رہنمائی کے قانوں کی حیثیت رکھتی ہے۔جس کا مطلب یہ ہے کہ منصوبے کے تحت نقصان کا ازالہ رقم کی صورت میں یا بدلے میں ویسی ہی چیز دے کر کیا جائیگا جس میں زمیں، ڈھانچے، زریعہ معاش، علاقائی سہولتیں و خدمات خاص طور پر خطرہ سے دوچار وہ افراد جن کو نقل مکانی کرنی پڑ رہی ہے ان کے زریعہ معاش میں بہتری، منصوبے کے فائدوں میں شرکت اور غیر متوقع اثرات شامل ہیں۔

PIU حکومت سندھ سے اس سرمائے کو حاصل کریگا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اس سرمائے کا استعمال معاوضے کی رقم کی ادائیگی اور زریعہ معاش کی بحالی کے لئے ہی استعمال کیا جارہا ہے۔رقم کی ادائیگی کی صورت میں جہاں اس بات کا اطلاق ہوگا وہاں PIU سالانہ افراد زر کی شرح میں ازافہ کا تعین کریگا PIU ان اثاثوں کی شناخت میں PSCMC کی مدد کریگا جہاں تعمیراتی کاموں کے دوران اثاثوں کا اضافی نقصان ہوہے اور اسے متاثرہ افراد کے لئے استحقاق کی تجویز دیگا، اس کے لئے بجٹ کی نظر ثانی کو DGUPSP ورلڈ بینک سے اتفاق کے ساتھ منظور کرینگے۔

منصوبے کے تحت اس بات کا خاص خیال رکھا جائیگا کہ خواتین کو مناسب طریقے سے شامل کیا گیا ہے اور خاص توجہ دی جائیگی کہ خواتین کو منصفانہ معاوضہ وقت پر دیا جا رہا ہے۔اس بات کو یقینی بنانے کے لئے PIU ایک جینڈر ایکشن پلان (GAP) ہر ذیلی منصوبے کے لئے بنائے گا اور اس بارے میں ضروری اقدامات کریگا۔

عوامی مشاورت اور شمولیت کے حوالے سے PIU ایک جامع حکمت عملی برائے مشاورت، شمولیت اور معلومات کی منتقلی پر عمل درآمد کریگا تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ منصوبے کے متاثرہ افراد سے نقل مکانی کے حوالے سے معنیٰ خیز مشاورت کی گئی ہے اور ان افراد کے خدشا دکو نہ صرف مدنظر رکھا گیا ہے بلکہ ان کو حل کرنے کے لئے مناسب اقدامات بھی لئے گئے ہیں۔ان مشاورتوں میں منصوبے سے متاثرہ افراد اور دیگر اسٹیک ہولڈرز بشمول علاقہ کے سربراہان، سول سوسائٹی آرگنائزیشنز (CSOs)، این جی اوز (NGO,s)، ڈسٹرکٹ حکومتیں، منصوبے کا عملا اور کنسلٹینٹس شامل ہونگے۔

عمل درآمد کے انتظامات

اس موجودہ RPF پر مکمل عمل درآمد کے لئے PIU ذمہ دار ہوگا۔اس حوالے سے PIU کی ذمہ داریاں مندرجہ ذیل ہونگی:

i) نقل مکانی کے اثرات کے لئے KNIP کے تمام ذیلی منصوبوں کی چھان بین
ii) ہر ذیلی منصوبے کے لئے نقل مکانی کے پلان کا تعین Abbreviate Resettlement Action Plan (ARAP) یا Resettlement Action Plan (RAP)
iii) ARAP/ RAP کیلئے Terms of Reference (ToR) کی تیاری
iv) ARAP/ RAP کی تیاری کے لئے کنسلٹینٹ مشغول کرنا
v) ARAP/ RAP کی منظوری
vi) ARAP/ RAP کی عمل درآمد میں PSMC کی نگرانی کرنا
vii) معاوضے کے لئے سرمائے کا وقت پر بندوبست کرنا
viii) اس بات کی یقین دہائی کرنا کہ شکایات کے ازالے کا نظام بن چکا ہے اور موثر طور پر کام کر رہا ہے۔
ix) M&EC تھرڈ پارٹی کنسلٹینٹ کو مشغول کرنا اور ARAP/ RAP کی عمل درآمد کی مانٹرنگ میں ان کی نگرانی کرنا
x) اس بات کی یقین دھانی کرنا کہ ARAP/RAP کی رپورٹ وقت پر بن رہی ہیں اور ظاہر ہوری ہیں۔

موجودہ RPF کے عمل درآمد کا طریقہ کا مندرجہ ذیل ہے

شمارہ	تفصیلات	ذمہ داریاں	اوقاتکار
۱	نقل مکانی کے اثرات کے لئے ذیلی منصوبہ کی اسکریننگ	PIU	جیسے ہی ذیلی منصوبہ کی نشان دہی ہوجائے
۲	مناسب حفاظتی انسٹرومینٹ (RAP/ARAP) کی شناخت	PIU	جیسے ہی ذیلی منصوبہ کے ڈیزائن ایڈوانس مرحلے میں داخل ہوجائے
۳	RAP/ARAP کے لئے TOR کی تشکیل	PIU	جیسے ہی ذیلی منصوبہ ڈیزائن مکمل ہوجائے
۴	Consultant کو RAP اورARAP کی تیاری کے لئے مشغول کرنا	PIU	ذیلی منصوبے کی منظوری کے بعد
۵	RAP/ARAP کی تیاری (بشمول، ذیلی منصوبے کے علاقہ کا ابتدائی سروے، نقل مکانی کے اثرات کا جائزہ، منصوبے سے متاثرہ افراد کی شناخت مردم شماری، اثاثوں کی تشخیص اور ذریعہ معاش پراثر، PAP کے لیے معاوضہ ک تعین کرنا، نقل مکانی کے کل بجٹ کا اندازہ لگانا، اسٹیک ہولڈر خاص طور پر PAP's سے مشاورت کرنا اورڈرافٹ RAP/ARAP تیارکرنا	RAP/ARAP Consultants	RAP/ARAP کے معاہدہ کے بعد
۶	RAP/ARAP کے ڈرافٹ کا جائزہ	PIU	ڈرافٹRAP/ARAP کی دستیابی کے ایک ہفتے کے اند راندر
۷	RAP/ARAP کی تکمیلی شکل	RAP/ARAP Consultants	PIU کے طرف سے فراہم کئے گئے تبصرے کے ایک ہفتے کے اندر
۸	RAP/ARAP کی منظوری	PIU	حتمی دستاویزات کو وصول کر کے ایک ہفتے کے اندر
۹	RAP یا ARAP پر عمل درآمد (بشمول نقل مکانی سے متاثرہ افراد کی تصدیق، معاوضے کی رقم کا تعین، ادائیگی کے لیے کاغذی کاروائی مکمل کرنا، معاوضے کی ادائیگی، شکایات کو سننا اور حل کرنا، اسٹیک ہولڈرز اور منصوبے سے متاثرہ افراد سے مشاورت اور تعلق جاری رکھنا، دستاویزات کو مکمل کرنا اور رپورٹنگ کرنا	PSCMC	ذیلی منصوبہ کے عملی نفاذ سے پہلے
۱۰	PAPs اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورات	PIU and PSCMC	منصوبے کے دوران
۱۱	M&EC کو مشغول کرنا	PIU	ARAP/RAP کے نفاذ سے پہلے

۱۲	ARAP/RAP کے عمل درآمد کی نگرانی	M&EC	ARAP/RAP کی عمل آوری کے دوران
۱۳	تھرڈ پارٹی مانٹرنگ	TPM Consultant	ہر چھ مہینے بعد
۱۴	PAP's کے پوسٹ منصوبے کے اثرات کا اندازہ	M&EC	ہر ایک ذیلی منصوبے کے نفاذ کے تین مہینے بعد
۱۵	RPF تکمیل کی رپورٹ	PIU	گزشتہ ARAP/RAP کے نفاذ کے تین ماہ کے اندر

تمام ذیلی منصوبوں کے لئے شکایات کے ازالے کا ایک طریقہ کار (GRM) بنایا جائیگا تا کہ نقل مکانی (اور سماجی اور ماحولیاتی) اثرات سے ہونے والی شکایات کا ازالہ کیا جا سکے۔ GRM کا مقصد نقل مکانی کے حوالے سے جسمانی و معاشی طور پر متاثرہ افراد کی طرف سے آنے والی شکایات کو وصول کرنا، جائزہ لینا اور حل کرنا ہے۔اس کے بعد ذیلی منصوبوں کے لئے مخصوص RAP's/ARAP's کے شفاف عمل درآمد میں سہولت پیدا کرنا ہوگی۔